سوال

(190)جو نماز فجر ادا کرنے کے لیے بیدار ہوئی لیکن اس نے طلوع آفتاب کے بعد خون دیکھا، کیا وہ فجر کی قضا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز فجر ادا کرنے کے لیے بیدار ہوئی لیکن میں نے طلوع آفتاب کے بعد خون دیکھا، تو کیا پاک ہونے کے بعد مجھ پر اس نماز (فجر) کا اعادہ لازمی ہے؟ یا کہ مجھ پر کچھ لازم نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس پر نماز (فجر) کا اعادہ لازمی ہے کیونکہ اصل تو یہ ہے کہ خون نہیں نکلا اور جب اصل خون کا نہ نکلنا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کو حیض آنے سے پہلے نماز کی ادائیگی کے لیے وقت مل گیا تھا مجھے اس عورت کے طلوع آفتاب کے بعد نماز فجر کے لیے اٹھنے پر افسوس ہے۔ انسان پر محتاط رہنا لازمی ہے اور وہ اپنی بیداری کے لیے ضروری وسائل اختیار کرے تاکہ وہ بروقت نماز ادا کرے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 189

محدث فتویٰ